سوال

(206) رشوت کے بدترین نتائج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کی مصلحتوں، ان کے اخلاق وکرداراور معاملات کی خرابی کے حوالہ سے رشوت کے کیا نتائج واثرات ہوتے ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے سوال کے جواب سے اس سوال کاجواب بھی واضح ہوجاتا ہے، مسلمانوں کی مصلحت کے خلاف رشوت کے جوبدترین اثرات و نتائج مرتب ہوتے ہیں ان میں سے یہ بھی ہیں کہ اس سے کمزوروں پر ظلم ہوتا ہے، ان کے حقوق کوسلب یاضا/ع کردیاجاتا ہے یاناحق طورپر محض رشوت کی کارستانی کی وجہ سے انہیں اپنے حق کے حاصل کرنے میں بہت تاخیر ہوجاتی ہے ۔ رشوت کاایک بدترین تیجہ یہ بھی ہوتا ہے کہ رشوت لینے والے قاضی اور سرکاری ملازم وغیرہ کااخلاق خراب ہوجاتا ہے، وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی کرنے لگتا ہے، رشوت نہ دینے والے کے حق کوپی جاتایااسے بالکل ضائع کردیتا ہے، رشوت لینے والے کاایمان بھی کمزورہوجاتااوروہ اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے غضب اوراس کی طرف سے دنیاوآخرت کی شدید سزاکا مستحق وراردے لیتا ہے، اللہ تعالیٰ فوراسزانہ دے تواس کے معنی یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے غافل ہے بلکہ کئی دفعہ یوں بھی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ظالم کوآخرت سے پہلے دنیامیں بھی سزادے دیاکرتا ہے جیساکہ صحیح حدیث میں ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ ''سرکشی اور قطع رحمی ایسے بھیانک گناہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کاارتکاب کرنے والے کودنیامیں بھی جلد سزادے دیتا ہے اورآخرت میں جوسزاتیارکررکھی ہے وہ اس کے علاوہ ہے ۔'' بے شک رشوت اور ظلم کی دیگرتمام صورتوں کاتعلق اسی سرکشی سے ہے ۔جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قراردیا ہے ۔ صحیحین میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ ''اللہ تعالیٰ ظالم کومہلت دیئے رکھتا ہے حتیٰ کہ جب اسے پکڑلیتا ہے توپھر نہیں چھوڑتا ۔'' پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسب ذیل آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی :

﴿وَكَذٰلِكَ أَخذُ رَبِّكَ إِذا أَخَذَ القُرىٰ وَهِىَ ظـٰلِمَةٌ إِنَّ أَخذَهُ أَليمٌ شَديدٌ ١٠٢﴾ ... سورة هود

''اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کوپکڑا کرتا ہے تواس کی پکڑاسی طرح کی ہوتی ہے، بے شک اس کی پکڑبڑی دکھ دینے والی (دردناک اور) سخت ہے ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص328

محدث فتویٰ